# سُورَةُ الطَّارِقِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس کی سترہ آیات اور ایک رکوع ہے

## رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۱۷ عمّ ۳۰/۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ۝۱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ۝۲

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳ وہ تارا ہے چمکنے والا ۝۳

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ۝۴

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ۝۵

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ۝۶

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ۝۷

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ بے شک خدا اس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ۝۸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ۝۹

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا ۝۱۰

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ۝۱۱

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ۝۱۲

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳ کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ۝۱۳

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اور بیہودہ بات نہیں ۝۱۴

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵ یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ۝۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ۝۱۶

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷ تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ۝۱۷

### THE MORNING STAR

*Revealed at Mecca*

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the heaven and the Morning Star[1]
2. —Ah, what will tell thee what the Morning Star is !
3. —The piercing Star!
4. No human soul but hath a guardian over it.
5. So let man consider from what he is created.
6. He is created from a gushing fluid.
7. That issued from between the loins and ribs.
8. Lo! He verily is Able to retain him (unto life).
9. On the day when hidden thoughts shall be searched out,
10. Then will he have no might nor any helper.
11. By the heaven which giveth the returning rain,
12. And the earth which splitteth (with the growth of trees and plants)
13. Lo! this (Qur'ān) is a conclusive word,
14. It is no pleasantry.
15. Lo! they plot a plot (against thee, O Muhammad)
16. And I plot a plot (against them).
17. So give a respite to the disbelievers. Deal thou gently with them for a while.

# اسرار و معارف

قسم ہے آسمان کی اور اندھیروں میں چمکنے والے ستارے کی وہ جو تاریکی میں ظاہر ہوتا ہے یعنی جس طرح آسمان پر ستارے موجود ہیں مگر جب دن ختم ہوتا ہے تو جگمگانے لگتے ہیں ایسے ہی انسانی اعمال کا نظام ہے کہ ہر عمل محفوظ ہے جب موت کا اندھیرا چھائے تو سامنے آجاتا ہے اور یقیناً ہر متنفس پر نگہبان فرشتے جو اس کے کردار کو لکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں یہ بھی ارشاد ہے کہ ہر متنفس پہ محافظ فرشتے مقرر ہیں جو اسے ہر بلا سے محفوظ رکھتے ہیں سوائے اس کے کہ کوئی اللہ کی طرف سے اس پر آئے۔ ذرا دوبارہ زندگی کا انکار کرنے والا انسان یہ تو دیکھے کہ اسے کس طرح پیدا فرمایا اور کس چیز نے اسے وجود بخشا ایک اچھلتے پانی یعنی ایک نطفے سے جو انسان کے بدن سے کشید ہو کر بنتا ہے کہ صُلب اور سینے سے سارا بدن مراد ہو سکتا ہے یعنی کتنا طویل عمل ہے کہ روئے زمین سے ایک ایک ذرہ جمع فرما کر مختلف چیزوں میں ڈھال کر انسانی بدن میں پہنچاتا ہے اور پھر کشید کر کے نطفہ بنا دیتا ہے اور پھر اُسے انسانی قالب میں ڈھال کر کتنی خوبیوں سے سجا دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ اسے دوبارہ وجود بخشنے پہ قادر ہے اور نہ ماننے والوں کو بھی اس روز خبر ہو جائے گی جب ہر کسی کے پوشیدہ رازوں تک سے پردہ ہٹا دیا جائے گا یعنی روزِ حشر جب سب کے اعمالنامے سامنے آجائیں گے۔ منکرین میں نہ تو خود کوئی قوت ہو گی اور نہ کوئی دوسرا ان کی مدد کر سکے گا۔ یہ آسمان سے بار بار برستی بارش اور ہر بار زمین کا سینہ پھاڑ کر نکلتی روئیدگی بھی تو اس بات پہ گواہ ہے کہ ایک ہی بار نہیں وہ جتنی بار چاہے پیدا کرے اور یہ بالکل دو ٹوک بات ہے ہرگز مذاق نہیں ہے۔ ہاں کفار اپنے خیال میں اپنے لیے بہت تدبیریں کرتے ہیں مگر اللہ کا نظام موجود ہے جو ہر ایک کو اس کے منطقی انجام تک پہنچاتا ہے۔ کفار کو چندے مہلت ہے کہ اپنے لیے راہِ عمل متعین کرلیں۔